۷۸۶



جدید مرتبہ

قانون

انسداد بیرحمی بر جانوران

نشان (۱) بابتہ ۱۳۱۳ فصلی

جسکو

عالیجناب نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی نے ۱۹ فروردی ۱۳۱۳ کو منظور فرمایا

حسب فرمائش

محمد برہان الدین تاجر کتب بازار پتھر گٹی حیدرآباد دکن

بتاریخ ۱۵ فروردی ۱۳۲۷ فصلی

مطبع دائرۃ الافادہ نمبر ۳۵ میں طبع ہوا

قیمت ۲/

قانون انسداد بیرحمی جانوران

نشان (۱) بابتہ ۱۳۱۲ف

جسکو جناب نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی نے بتاریخ

۱۹ر فروردی ۱۳۱۲ف م ۲ر ذیحجہ ۱۳۲۰ھ کو منظور فرمایا

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ جانوران کو بیرحمی سے محفوظ رکھنے کیلئے قانون نافذ کیا جاے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی	**دفعہ (۱)** یہہ قانون بنام قانون انسداد بیرحمی جانوران ۱۳۱۲ف موسوم ہو سکے گا اور یکم خورداد سے اندرون حدود صفائی بلدہ نافذ ہو گا۔

(۲) سرکار کو اختیار رہو گا کہ بذریعۂ اشتہار قانون ہذا کسی اور رقبہ مقامی میں اوس تاریخ سے جس کی صراحت اشتہار میں کیجائیگی نافذ کریں۔

تعریفات۔	**دفعہ (۲)** قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اوس کے خلاف ہو۔
جانور۔	(۱) جانور سے ہر پالا ہوا یا گرفتار کیا ہوا جانور مراد ہے۔
راستہ۔	(۲) راستہ میں ہر شاہ راہ سڑک گلی اور ہر کھلا ہوا مقام جہاں عوام

ئے بموجب حکم مدار المہام سرکار عالی مورخہ ۱۰ اسفندیار ۱۳۱۲ف قانون ہذا حدود صفائی بلدہ اورنگ آباد میں بھی [illegible] سے نافذ ہوگا۔

جانور کے مجاز ہوں داخل ہوگا۔

عام مقامات میں جانوروں پر بیرحمی کرنے کی سزا۔

دفعہ (۳) کوئی شخص جو کسی راستہ پر (الف) کسی جانور کو غیر ضروری بیرحمی سے مارے یا ہانکے یا لادے یا اور طور پر اوس کے ساتھ برا برتاؤ کرے یا۔ (ب) کسی جانور کو اس طرح باندھے یا لیجائے کہ جس سے اوسکو غیر ضروری تکلیف پہنچے اوسکو جرمانہ کی سزا دیجائیگی جس کی مقدار نسلو روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

کسی جانور کو غیر ضروری بیرحمی سے ہلاک کرنے کی سزا۔

دفعہ (۴) کوئی شخص جو کسی راستہ پر کسی جانور کو غیر ضروری بیرحمی سے ہلاک کرے اوس کو جرمانہ کی سزا دیجائے گی جسکی مقدار نسلو روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

ایسے جانوروں سے کام لینے کی سزا جو کام کے قابل نہ رہے ہوں۔

دفعہ (۵) کوئی شخص جو کسی راستہ پر ایسے جانور کو جو اوس کے قبضہ یا اختیار میں ہو اور کسی بیماری - کمزوری زخم یا کسی وجہ سے خاص کام کے قابل نہ رہا ہو اوس کام میں لگائے اوس کو جرمانہ کی سزا دیجائے گی جس کی مقدار نسلو روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

ایسے جانوروں کے متعلق کارروائی جس کا دفعہ۵ میں ذکر ہے۔

دفعہ (٦) سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی عام یا خاص حکم کے ذریعہ سے اون جانوروں کی علاج اور حفاظت کے لئے جن کے متعلق حسب دفعہ (۵) کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہو مناسب مقامات مقرر کریں۔

(۲) ناظم فوجداری جسکے روبرو جرم متذکرہ دفعہ (۵) کی بناء پر مقدمہ دائر کیا گیا ہو یہ ہدایت کرسکے گا کہ وہ جانور جس کے متعلق جرم مذکور کا ارتکاب بیان یا ثابت کیا گیا ہو کسی مقام متذکرہ ضمن (۱) میں علاج اور حفاظت کے لئے بھیجا جائے اور وہاں اوس وقت تک رکھا جائے جب تک کہ وہ ناظم مذکور یا کسی اور ناظم فوجداری کی رائے میں اوس کام کے قابل ہوجائے جو معمولاً اوس سے لیا جاتا ہو۔

(۳) اُس جانور کے علاج اور خوراک وغیرہ کی بابت خرچہ اوس کے مالک سے اوس شرح کے مطابق لیا جائیگا جو حکم سرکار وقتاً فوقتاً مقرر کی جائے۔

(۴) اگر مالک خرچہ متذکرہ ضمن (۳) ادا کرنے اور اپنے جانور کو اوس مدت میں جو ناظم فوجداری نے مقرر کرے واپس لیجانے سے انکار یا اوسمیں غفلت کرے تو ناظم مذکور حکم دیگا کہ وہ جانور فروخت کر دیا جائے اور اوسکی قیمت خرچہ متذکرہ بالا کی ادائی میں صرف کی جائے۔

(۵) اگر اوس جانور کی قیمت میں سے کوئی رقم خرچہ کی ادائی کے بعد بچ جائے تو وہ اوسکے مالک کی درخواست پر جو تاریخ فروخت سے دو مہینے کے اندر پیش کیجائے تو اوسکو دیجائے گی لیکن خرچہ کی بابت اوس سے کوئی رقم جو زر قیمت سے زاید ہو طلب نہ کیجائے گی۔

بیمار جانور کے مار ڈالنے کا حکم۔

دفعہ (۷) جب کسی ناظم فوجداری درجہ اول کو یہ باور کرنیکی وجہ ہو کہ قانون ہذا کے خلاف کسی جانور کے متعلق کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہے تو وہ اوس جانور کی فوری ہلاکت کا حکم دیسکے گا اگر اوسکی رائے میں اوس جانور کی حالت تکلیف کے لحاظ سے ایسا حکم مناسب ہو۔

مقدمہ رجوع کرنیکے لیے میعاد

دفعہ (۸) کسی جرم مندرجہ قانون ہذا کی بناء پر کسی شخص پر تاریخ ارتکاب جرم سے ایک مہینے کے بعد نالش نہ کیجا سکے گی۔

جرائم مندرجہ قانون ہذا قابل دست اندازی و قابل ضمانت ہونگے

دفعہ (۹) مقدمات خلاف ورزی قانون ہذا قابل دست اندازی کوتوالی اور قابل ضمانت ہوں گے۔

(۲) کوتوالی کو اختیار ہوگا کہ کسی ملزم کو جو ضمانت نہ دے (۲۴) گھنٹے سے زیادہ اپنی حراست میں رکھے۔

توضیح ۔ دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے لفظ ضمانت میں ہر ایسا ذریعہ داخل ہوگا جس سے کوتوالی کو اس امر کا اطمینان ہو کہ ملزم طلبی پر حاضر ہوگا۔

جرائم مندرجہ قانون ہذا کی تحقیقات کا اختیار ناظم فوجداری درجہ اول کو ہوگا

دفعہ (۱۰) کوئی ناظم فوجداری بجز ناظم درجہ اول کے جرایم متذکرہ قانون ہذا کی تحقیقات کا مجاز نہ ہوگا فقط۔

شرح دستخط
عماد جنگ معتمد

تمت